خبرنامہ ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی۔ علی گڑھ۔

(۱) ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ نے طلبہ کے اندر تحریری ذوق کو بڑھانے کے لیے جو بہت سے ذرائع اختیار کیے ہیں۔ ان میں 'رائٹرس فورم' کا قیام بھی ہے۔ اس میں ادارہ کے زیر تربیت اسکالرس اور مسلم یونیورسٹی کے باذوق طلبہ شرکت کرتے ہیں ایک ماہ میں دو پروگرام منعقد ہوتے ہیں اور ہر پروگرام میں بالعموم دو مقالے پیش کیے جاتے ہیں۔ پھر ان پر بحث و مباحثہ ہوتا ہے جس سے بہت سے وہ پہلو سامنے آتے ہیں جو مقالہ نگار کے پیش نظر نہیں ہوتے، ان پروگراموں کی صدارت مسلم یونیورسٹی کے لائق اساتذہ کے علاوہ ادارہ کے دوسرے احباب اور سرپرست رائٹرس فورم بھی فرماتے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت گزشتہ ایک سال کے عرصہ میں سترہ ۱۷ پروگراموں میں انتیس ۲۹ مقالے مختلف موضوعات پر پڑھے گئے۔ ان میں سے کچھ اہم عنوانات درج ذیل ہیں۔

مناسک حج کی تاریخ (افکار فراہی کا جائزہ) اسلام کا آفاقی تصور، قرآن کا اعجاز، امانت کا اسلامی تصور، تفسیر القرآن بالقرآن، تزکیۂ نفس، عورت کی حیثیت، اقامت دین، طب نبوی اور ادویہ مفردہ، اسلامی معاشرت، بغداد کا دارالترجمہ، حیوانات اسلام کی نظر میں، اسلام کا ایثار مطلوب، حضرت اسماعیل علیہ السلام اور یہود، مدارس عربیہ کا نصاب تعلیم اور عصری علوم، لقطہ کا شرعی حکم، اسلام میں غلامی کا مسئلہ، نسلی اور مسلکی عصبیتیں، آیت رجم کی تحقیق، حدیث کے موضوع پر مولانا فراہی کے ایک مخطوطہ کا مطالعہ، اسلام کا جامع تصور، علوم و فنون کی ایجاد و ارتقاء میں قرآن پاک کا حصہ، خودکاری اسلامی تعلیمات میں، تحریک خلافت۔ ایک جائزہ۔ آسمانی کتابوں کے بارے میں قرآنی موقف، شعر و شاعری کتاب و سنت کی روشنی میں، محدثین کا تصور دین۔

صدارت کی ذمہ داری انجام دینے والوں میں مولانا سید جلال الدین عمری۔ ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی ندوی۔ مولانا سلطان احمد اصلاحی، ڈاکٹر اشتیاق احمد ظلی، ڈاکٹر ظفر الاسلام، ڈاکٹر سید مسعود احمد اور جناب منور حسین فلاحی قابل ذکر ہیں۔

رائٹرس فورم کی افادیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہاں جو مقالات پڑھے گئے وہ ملک کے مختلف موقر رسالوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ مثلاً سہ ماہی تحقیقات اسلامی۔

علی گڑھ، دوماہی ندائے فضلا رمبارکپور، ماہنامہ زندگی نو نئی دہلی، ماہنامہ حیات نو بلریا گنج،
ماہنامہ رفیق منزل نئی دہلی اور سہ روزہ دعوت نئی دہلی، وغیرہ۔

(۲) ادارہ کے مقاصد میں علمی کتابوں کی نشر واشاعت بھی شامل ہے۔ اس کے تحت کئی کتابیں شائع ہوکر قبول عام حاصل کر چکی ہیں اور علمی حلقوں میں ان کو قدر کی نگاہوں سے دیکھا گیا ہے۔ مولانا سلطان احمد اصلاحی کا ایک رسالہ مشترک خاندانی نظام اور اسلام جلد ہی منظر عام پر آنے والا ہے جو ۵۶ صفحات پر مشتمل ہوگا۔ قیمت چھ روپے ہوگی، ادارہ کے صدر جناب مولانا محمد فاروق خاں صاحب نے اس پر مقدمہ تحریر فرمایا ہے۔

(۳) ادارہ میں علمی شخصیات کی مستقل آمد رہتی ہے۔ چند ماہ قبل ملیشیا کے پروفیسر کمال حسین تشریف لائے، ان کے اعزاز میں ادارہ کے کارکنان کی ایک میٹنگ رکھی گئی۔ مہمان موصوف کو ادارہ کا مفصل تعارف کرایا گیا۔ انھوں نے ادارہ کی کارکردگی کی کھلے دل سے تحسین فرمائی۔

(۴) عیسائی پادری ڈاکٹر ٹرال (W.TROLL) جو شمالی ہند میں عیسائیت کی تبلیغ کے انچارج ہیں اور جن کا تعلق VIDYAJOTI انسٹی ٹیوٹ دہلی سے ہے، ادارہ میں تشریف لائے اور کافی دیر تک ہندوستان کے سیاسی نظام سے تعلق کی نوعیت، موجودہ حالات میں شریعت کی تعبیر و تشریح اور شریعت پر عمل سے متعلق متعدد سوالات کیے سکریٹری ادارہ نے تفصیل سے ان کے جوابات دئے۔ یہ گفتگو انھوں نے ٹیپ بھی کی تھی۔

(۵) ادارہ میں تصنیفی تربیت کے پروگرام کے تحت دو طالب علم شوال ۱۴۰۸ھ میں لیے جائیں گے۔ اس کا اعلان اسی شمارہ میں دیکھا جا سکتا ہے۔

(۶) گذشتہ کئی مہینوں سے سکریٹری ادارہ کے مختلف مقامات کے دورے رہے مختلف سمینارس اور سمپوزیمس میں شرکت کی، بعض مقامات پر خطابات عام بھی رہے۔

(۷) ۳۰ جنوری ۱۹۸۸ء کو S.I.O. نے دہلی میں ایک سمپوزیم "ہندوستان امن کی تلاش میں" کے عنوان سے منعقد کیا جس میں مندرجہ ذیل دانشور حضرات نے حصہ لیا (۱) ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل جگجیت سنگھ اروڑا۔ (۲) مسٹر کے آر ملکانی (۳) جناب یونس سلیم (۴) ڈاکٹر سبرامنیم سوامی (۵) پروفیسر سنگھ سین۔ (۶) مسٹر جے رام سنگھ۔ اس پروگرام کی صدارت سکریٹری ادارہ نے فرمائی۔ موصوف نے اپنی صدارتی تقریر میں موضوع سے متعلق بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کیا اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں مسئلہ کا حل پیش کیا۔ اسی موضوع پر ایک اور سمینار S.I.O. نے علی گڑھ یونیورسٹی میں کیا۔ اس کی صدارت بھی سکریٹری ادارہ نے کی۔